سوال

(461) باپ کی سالی سے نکاح کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

باپ کی سالی سے نکاح کرنا جائز ہے؟ کتاب وسنت کی روشنی میں ہماری رہنمائی کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

باپ کی سالی دو طرح کی ہوتی ہے، ایک صورت میں نکاح حرام ہے جبکہ دوسری صورت میں سالی سے نکاح جائز ہے، اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

1) اگر باپ کی سالی برخوردار کی حقیقی خالہ ہے تو اس صورت میں باپ کی سالی سے نکاح نہیں ہوسکتا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور تمہاری خالائیں حرام کردی گئی ہیں۔'' [1]

2) اگر باپ نے دوسری شادی کی ہے تو اس صورت میں باپ کی سالی پہلی بیوی کی اولاد کے لیے حقیقی خالہ نہیں ہے، اس صورت میں پہلی بیوی کا کوئی بھی لڑکا اپنے باپ کی منکوحہ کی بہن یعنی اس کی سالی سے شادی کرسکتا ہے، کیونکہ وہ حقیقی خالہ نہیں ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأُحِلَّ لَكُم مَّا وَرَآءَ ذَٰلِكُمْ [2]

''ان عورتوں کے علاوہ دوسری عورتیں تمہارے لیے حلال کردی گئی ہیں۔''

مذکورہ سوال کے تناظر میں ہم اپنے قارئین سے گزارش کریں گے کہ وہ سوال ات کو معمہ کی شکل دینے سے اجتناب کیا کریں کیونکہ اس میں وقت کا ضیاع ہوتا ہے۔

---

[1] ۴/النساء: ۲۳۔

[2] ۴/النساء: ۲۴۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد:3، صفحہ نمبر:387

محدث فتویٰ